ہنڈیمونٹ کی مشرق میں ہلیئیٹ کے مشینتی کارخانے میں ہڑتال، کھڑکیوں کے ہرجانے کا دعویٰ

ہنڈیمونٹ/ہلیئیٹ (پ ر) ہفتہ وار ہفتہ کا ہفتہ ۔ ہنڈیمونٹ کی مشرقی صنعتی پٹی میں واقع کارخانہ برقی مشینری ہفتہ کی صبح ساڑھے چار بجے سے ہڑتال کی زد میں ہے۔ کارخانے کے ۶۴۰ مزدوروں نے اجرت میں ۱۲ فیصد اضافے اور کام کے اوقات آٹھ گھنٹے کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ادارے کے مطابق ہڑتال کے باعث پیداوار معطل ہے اور ۳۰ ہفتے کے آرڈر خطرے میں ہیں۔

یونین کے صدر نذیر احمد کھوکھر نے بتایا کہ مذاکرات کا آخری دور جمعرات کو ناکام رہا۔ ان کے مطابق کارخانہ انتظامیہ نے پچھلے معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ۷۲ کارکنوں کو برطرف کیا اور باقی کارکنوں کی تنخواہیں تین ماہ سے روک رکھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہڑتال پُرامن رہے گی اور مشینری کو نقصان نہیں پہنچایا جائے گا۔

دوسری جانب کارخانہ انتظامیہ کے ترجمان نے مؤقف اختیار کیا کہ ہڑتال غیر قانونی ہے اور کارخانہ خسارے میں جا رہا ہے۔ ترجمان کے مطابق برآمدی منڈیوں میں مقابلے کی وجہ سے منافع میں ۴۰ فیصد کمی آئی ہے۔ تاہم انہوں نے یہ تسلیم کیا کہ مذاکرات میں رابطے کا فقدان رہا۔ ادارے نے اعلان کیا کہ ہڑتال کے دوران کام کرنے والے کارکنوں کو تحفظ فراہم کیا جائے گا۔

ضلع کے لیبر آفیسر عبدالرشید ملک نے اعلان کیا کہ فریقین کو پیر کی صبح دس بجے ثالثی کے لیے بلایا گیا ہے۔ اگر ثالثی ناکام رہی تو معاملہ لیبر کورٹ میں بھیجا جائے گا۔ یونین کے مطابق اگر ۷۲ برطرف کارکنوں کو بحال نہ کیا گیا تو ہڑتال کو ضلع کی دیگر فیکٹریوں تک پھیلانے پر غور کیا جائے گا۔

ہنڈیمونٹ کی ہفتہ وار منڈی میں ہلیئیٹ کے مشینی کارخانے میں ہڑتال کے ہرجانے کا دعویٰ

(مشکوریہ/ہنڈیمونٹ/ہلیئیٹ)

ہفتہ وار ہفتہ کا ہفتہ ۔ ہنڈیمونٹ کی ہفتہ وار منڈی میں ہفتہ کی صبح ہلیئیٹ کے مشینی کارخانے میں ہڑتال کے ہرجانے کا دعویٰ سامنے آیا ہے۔ کارخانے کے ۶۴۰ مزدوروں نے اجرت میں ۱۲ فیصد اضافے اور کام کے اوقات آٹھ گھنٹے کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ادارے کے مطابق ہڑتال کے باعث پیداوار معطل ہے اور ۳۰ ہفتے کے آرڈر خطرے میں ہیں۔

یونین کے صدر نذیر احمد کھوکھر نے بتایا کہ مذاکرات کا آخری دور جمعرات کو ناکام رہا۔ ان کے مطابق کارخانہ انتظامیہ نے پچھلے معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ۷۲ کارکنوں کو برطرف کیا اور باقی کارکنوں کی تنخواہیں تین ماہ سے روک رکھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہڑتال پُرامن رہے گی اور مشینری کو نقصان نہیں پہنچایا جائے گا۔

دوسری جانب کارخانہ انتظامیہ کے ترجمان نے مؤقف اختیار کیا کہ ہڑتال غیر قانونی ہے اور کارخانہ خسارے میں جا رہا ہے۔ ترجمان کے مطابق برآمدی منڈیوں میں مقابلے کی وجہ سے منافع میں ۴۰ فیصد کمی آئی ہے۔ تاہم انہوں نے یہ تسلیم کیا کہ مذاکرات میں رابطے کا فقدان رہا۔ ادارے نے اعلان کیا کہ ہڑتال کے دوران کام کرنے والے کارکنوں کو تحفظ فراہم کیا جائے گا۔

ضلع کے لیبر آفیسر عبدالرشید ملک نے اعلان کیا کہ فریقین کو پیر کی صبح دس بجے ثالثی کے لیے بلایا گیا ہے۔ اگر ثالثی ناکام رہی تو معاملہ لیبر کورٹ میں بھیجا جائے گا۔ یونین کے مطابق اگر ۷۲ برطرف کارکنوں کو بحال نہ کیا گیا تو ہڑتال کو ضلع کی دیگر فیکٹریوں تک پھیلانے پر غور کیا جائے گا۔

ہنڈیمونٹ کی